فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ
عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ ۳ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ ۲۲ احسان ۱۳۳۷ ہش ۲۲ جون ۱۹۵۸ء نمبر ۱۴۵

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے ۱۸ جون کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ:

**طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ**

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

## لبنان میں مخالف پارٹیوں کے پندرہ لیڈروں کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے گئے

### ان میں تین سابق وزرائے اعظم بھی شامل ہیں۔ بیروت میں دھماکے اور فائرنگ

بیروت ۲۱ جون۔ لبنان کے حکام نے عوام کو حکومت کے خلاف اکسانے کے الزام میں مخالف پارٹیوں کے پندرہ لیڈروں کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے ہیں۔ ان میں لبنان کے تین سابق وزرائے اعظم بھی شامل ہیں۔ کل لبنان میں نہایت سخت پہرے کے باوجود باغیوں اور حکومت کی افواج کے درمیان پھر لڑائی شروع ہو گئی۔ گزشتہ رات زبردست دھماکے ہوئے اور شہر کے مختلف علاقوں میں گولیاں چلنے کی آوازیں رات بھر سنائی دیتی رہیں۔

دریں اثناء بیروت میں مقیم مغربی ملکوں کے سفارتی حلقے اب بھی اس یقین کا اظہار کر رہے ہیں۔ کہ لبنان کی اپنی فوج تعداد اور طاقت کے اعتبار سے باغیوں کو کچلنے کی اہل ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ حلقے اس امکان کو بھی مسترد نہیں کرتے کہ باغی جو روز بروز طاقتور ہوتے جا رہے ہیں بہت جلد اس قابل ہو جائیں گے کہ بازی اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ ان سفارتی حلقوں نے رائے ظاہر کی ہے۔ کہ لبنان اور شام کی سرحد کو بند کرنے سے اس وقت تک کوئی خاص کامیابی نہیں ہو سکتی جب تک کہ لبنانی فوج باغیوں کے خلاف فیصلہ کن اقدام کے لئے تیار نہ ہو جائے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشلڈ نے جو آجکل لبنان آئے ہوئے ہیں لبنانی حکام اور اقوام متحدہ کے مبصروں کے ساتھ اپنی بات چیت مکمل کر لی ہے۔ ان مبصروں نے باقاعدہ اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے شام کی سرحد کے قریب چار مقامات پر چوکیاں قائم کی ہیں۔ مبصروں کو یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی ہے۔ کہ باغیوں کے پاس سرکاری ...

... فوج کے مقابلے میں بظاہر بڑا معمولی اور ہلکا اسلحہ ہے۔ اور وہ صرف رائفلوں یا چند ہلکی مشین گنوں کے بل پر لڑتے رہے ہیں۔ اس کے برعکس سرکاری فوجوں کے پاس جنہوں نے باغیوں کے علاقے کو چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے بکتر بند گاڑیاں اور بھاری ٹینک شکن توپیں موجود ہیں۔ اس کے باوجود عام تاثر یہ ہے۔ کہ فوج نے باغیوں کو محصور نہیں کر رکھا۔ بلکہ باغیوں نے فوج کو آگے بڑھنے سے روک رکھا ہے۔

## عراق کے دار الحکومت میں معاہدہ بغداد کی زرعی سب کمیٹی کا اجلاس

### کیڑوں کے سدباب، زمینوں کی درجہ بندی اور افزائش حیوانات کی سکیموں پر غور

لنڈن ۲۱ جون۔ آج عراقی دار الحکومت میں معاہدہ بغداد کی زرعی پیداوار اور صحت حیوانات کے متعلق سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا۔ جس میں کیڑوں کے سدباب۔ زمینوں کی درجہ بندی۔ زمین کے سروے۔ افزائش حیوانات اور صحت حیوانات کے متعلق مختلف کارکن جماعتوں کی سفارشات پر غور کیا گیا۔ چار روزہ اجلاس کے اختتام پر ایک سب کمیٹی معاہدہ بغداد کے اقتصادی ماہرین کو اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

## تونس اور مراکش کے سفارت خانے ملا دیئے جائیں گے

تونس ۲۱ جون۔ تونس کے نائب وزیر اعظم مسٹر عبدالرحیم عابد نے کہا ہے کہ فرانس اور مراکش عنقریب بعض ملکوں میں اپنے سفارتخانوں کو ایک دوسرے میں ضم کر دیں گے۔ آپ نے ان ملکوں کے نام نہیں بتائے۔ مسٹر عابد نے مزید کہا کہ تونس میں ان دنوں مراکش۔ تونس اور الجزائری حریت پسندوں کے درمیان بات چیت تسلی بخش طور پر ہو رہی ہے۔

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل بہت بے چینی رہی اور پیشاب بڑی کثرت سے بار بار آتا رہا حرارت بھی رہی۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی جو بعض کاموں کے سلسلہ میں مری گئے ہوئے تھے کل ربوہ واپس تشریف لے آئے۔

— کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔

## صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ جون۔ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ سلمہا کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ تازہ اطلاع یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت آرام ہے۔ زخم آہستہ آہستہ مندمل ہو رہا ہے تاحال قدرے حرارت ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت صاحبزادی صاحبہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ سے دعا فرماتے رہیں۔

## محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا نیا اعزاز

یہ خبر جماعت میں مسرت سے سنی جائے گی کہ پاکستان کے نامور سائنسدان محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو (جو محترم محمد حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ جھنگ کے صاحبزادے ہیں) ہائی انرجی فزکس کانفرنس کے ایک سیشن کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ یہ عالمی کانفرنس ۳۰ جون ۱۹۵۸ء سے ۴ جولائی ۱۹۵۸ء تک جنیوا میں منعقد ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز محترم ڈاکٹر صاحب کو مبارک کرے۔ اور اس سے عالم انسانیت کے لئے مفید اور بہتر نتائج پیدا ہوں۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ جون ۱۹۵۸ء

# یا چناں کن یا چنیں

مودودی صاحب کی "جماعت اسلامی" دراصل مودودی صاحب ہی ہے۔ آجکل سیاست کے گہرے پانیوں پر اتر گئی ہوئی ہے۔ اس لئے وہ اپنے سیاسی حریفوں کو دینی اور لادینی گالیاں دینے میں مصروف ہے۔ چنانچہ مسٹر سہروردی آجکل اس کا نشانہ خاص طور پر بنے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ "ایشیا" اور "تسنیم" پڑھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مودودی صاحب اور ان کی تمام جماعت "سہروردی فوبیا" میں مبتلا ہے۔ خیر ہمیں اس سے سروکار نہیں۔ ہم یہاں صرف تسنیم کے تکلف برطرف کے کالم سے ایک اقتباس درج کرکے کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ اقتباس حسب ذیل ہے

"جماعت اسلامی نے کبھی تحریک پاکستان کی مخالفت نہیں کی ... ہاں قائداعظم کو کافر اعظم کہنے ... تو مولانا مودودی نے کبھی کفر کے فتوے نہیں دیئے۔ البتہ ہم سہروردی صاحب سے کہیں گے کہ وہ ذرا اپنے معتمد پاکستان لغنتیوں نوابزادہ نصراللہ خان اور شورش کاشمیری سے دریافت کریں۔ کہ مظہر علی اظہر کا یہ مشہور شعر

اک کافرہ کے واسطے اسلام کو چھوڑا
یہ قائداعظم ہے کہ ہے کافر اعظم

کن کی محفلوں میں پڑھا جاتا تھا۔ جماعت اسلامی کی یا ان حضرات کی جو آج مغربی پاکستان میں سہروردی صاحب کی سیاسی عظمت کا سہارا بنے ہوئے ہیں"

(تسنیم ۱۷ جون)

جب انسان سیاست کے کیچڑ میں سر سے پاؤں تک لت پت ہو جاتا ہے تو سچ اور جھوٹ کا امتیاز ذہن سے اٹھ جاتا ہے۔ اور وہ کوشش کرتا ہے کہ جو کچھ وہ پہلے کہہ چکا ہے یا کر چکا ہے اس کو دنیا فراموش کردے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ سیاست میں پڑکر انسان کو گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے پڑتے ہیں۔ دم میں وہ لال سرخ نظر آتا ہے اور دم میں آبنوس کی طرح کالا سیاہ ہو جاتا ہے۔ اب دیکھئے تسنیم لکھتا ہے۔

"جماعت اسلامی نے کبھی تحریک پاکستان کی مخالفت نہیں کی"۔

اگر یہ بات پچاس ساٹھ سال کے بعد لکھی جاتی۔ تو پھر بھی جب تک مودودی صاحب کے رسالہ ترجمان القرآن کی جلدیں اور آپ کی تصنیف "مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش" کا خاص کر حصہ سوم لائبریریوں میں ملتے رہیں گے۔ اس وقت تک تو یہ جھوٹ چھپ نہیں سکتا۔ لیکن حیرت ہے کہ اس تصنیف کو شائع ہوئے ابھی گیارہ بارہ سال کا عرصہ بھی نہیں گزرا۔ کہ مودودی صاحب کا یہ ترجمان کس دیدہ دلیری سے یہ الفاظ کہہ رہا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ لوگوں کا حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ وہ یہ بھول گیا ہے کہ

"جماعت اسلامی نے پاکستان کے مسئلہ کے متعلق فیصلہ کن انتخابات میں مسلم لیگ کو دیدہ دانستہ ووٹ نہیں دیئے تھے جو پاکستان کا مطالبہ کر رہی تھی۔ آخر یہ مخالفت نہیں تو اور کیا ہے۔

اس کے علاوہ مودودی صاحب کی اسی تصنیف کا ایک حاشیہ ملاحظہ ہو

"اس موقعہ پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ مسلم لیگ کے کسی ریزولیوشن اور لیگ کے ذمہ وار لیڈروں میں سے کسی کی تقریر میں آج تک یہ بات واضح نہیں کی گئی۔ کہ آخر ان کا مطمح نظر پاکستان میں اسلامی نظام حکومت قائم کرنا ہے۔ برعکس اس کے ان کی طرف سے بصراحت اور بتکرار جس چیز کا اظہار کیا گیا ہے وہ یہ ہے۔ کہ ان کے پیش نظر ایک ایسی جمہوری حکومت ہے۔ جس میں دوسری غیر مسلم قومیں بھی حصہ دار ہوں۔ مگر اکثریت کے حق کی بنا پر مسلمانوں کا حصہ غالب ہو۔ بالفاظ دیگر ان کو مطمئن کرنے کے لئے صرف اتنی بات کافی ہے۔ کہ ہندو اکثریت کے تسلط سے وہ صوبے آزاد ہو جائیں۔ جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ باقی رہا نظام حکومت، تو وہ "پاکستان" میں بھی ویسا ہی ہوگا۔ جیسا ہندوستان میں ہوگا۔ ان کے اس نصب العین پر جب اعتراض کیا گیا۔ کہ مسلمانوں کی کافرانہ حکومت اسلامی نقطۂ نظر سے غیر مسلموں کی کافرانہ حکومت کے مقابلہ میں کچھ بھی قابل ترجیح نہیں ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ قابل لعنت ہے۔ تو ذمہ دار لیڈروں میں سے تو کسی نے اس کا جواب نہ دیا۔ البتہ جو لوگ پاکستانی حلقوں کی صف آخر میں شمار ہوتے ہیں۔ اور جن کی کوئی ذمہ دارانہ حیثیت نہیں ہے۔ انہوں نے کہنا شروع کیا کہ مسلم اکثریت کو جب خود اختیاری حاصل ہو جائے گی۔ تب ہم نظام حکومت بدلنے کی کوشش کریں گے"۔

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش حصہ سوم ص۱۰۶)

ہم نے بخوف طوالت صرف حاشیہ دینے پر اکتفا کیا ہے۔ ورنہ مولانا مودودی نے پاکستان کے خلاف بڑی تقطیع کے کئی صفحات صرف کئے ہیں ملاحظہ ہو صفحہ ۱۰۳ تا ص ۱۰۸

مودودی صاحب اور ان کی جماعت نے پاکستان کی مخالفت کی تھی یہ ایسی مسلّمہ بات ہے کہ کوئی بڑے سے بڑا شرم وحیاسے عاری شخص بھی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ مگر تسنیم کو ذرا بھی جھجک نہ ہوئی۔ باقی رہا یہ جھوٹ کہ مودودی صاحب نے کبھی کفر کے فتوے نہیں دیئے۔ تو اسکے متعلق بھی ہر مسلمان جانتا ہے۔ کہ مودودی صاحب نے بھی اس محضر نامے پر دستخط کئے تھے۔ جس میں احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر غیر مسلموں کی فہرست میں داخل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ کیا کفر کے فتوے کے سر پر سینگ ہوتے ہیں۔ یہ کفر کا فتوے نہیں تھا تو اور کیا تھا۔

اب رہی یہ بات کہ احراری لیڈر مظہر علی اظہر نے قائداعظم کے متعلق جو شعر گھڑا تھا جس کا ذکر تسنیم نے کیا ہے۔ اور آج مظہر علی اظہر کے پرانے ساتھی نصراللہ خان اور شورش کاشمیری سہروردی کے ساتھ ہیں تو کیا تسنیم کے ایڈیٹر ملک نصراللہ خان بھول گئے ہیں کہ وہ نعیم صدیقی اور خود مودودی صاحب بھی انہی مظہر علی اظہر کے ہمنوا رہ چکے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ایک سٹیج پر کھڑے ہو کر تقریریں کرتے رہے ہیں۔ اور ان کی مجلسوں میں شریک رہے ہیں۔ اور ان کے ہمنوا رہے ہیں یہاں تک کہ فساد فی الارض کے جرم پر سزا بھی پا چکے ہیں۔ سوال یہ ہے۔ کہ جب آپ خود بھی اس کشتی میں سوار رہ چکے ہیں۔ تو دوسروں کو اس کا طعنہ دینے کے کیا معنے ہیں لعنت ہو اس سیاست پر جو انسان کو اس طرح خود فراموش بنا دیتی ہے۔ یا خود فراموشی پر اکساتی ہے۔ ہمیں آپ کی سیاست سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ اور نہ ہم ملکی سیاست سے لت پت ہونا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہمیں مودودی صاحب اور ان کی جماعت سے کسی قسم کی دشمنی نہیں ہے۔ اور نہ کسی سیاسی لیڈر سے کوئی تعلق ہے۔ لیکن یہ اسلامی اخلاق کا ہی نہیں بلکہ ادنےٰ سے انسانی اخلاق کا سوال ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب آپ خود بھی وہی کرتے رہے ہیں۔ تو اس کا دوسروں کو طعنہ دینا کیا باعث شرم نہیں۔ یہ سوال کوئی اتنا مشکل نہیں۔ ایک بچہ بھی جانتا ہے۔ کہ جو خود گڑ کھانے کا عادی ہو۔ وہ دوسرے کو گڑ کھانے سے منع نہیں کر سکتا۔

خدا کے لئے اقامت دین کو سیاست کی ڈھاب میں غرق نہ کرو۔ یا تو سیاست کو ترک کردو۔ اور یا پھر اسلام کا نام نہ لو۔

# عید الاضحیہ بہت قریب آگئی ہے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ

چونکہ عید الاضحیہ بہت قریب آگئی ہے۔ اس لئے جو دوست میرے دفتر کے ذریعہ حسب سابق قربانی کروانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنی رقوم بہت جلد میرے دفتر میں بھجوا دیں۔ مجھے اطلاع ملی ہے۔ کہ اس دفعہ قربانی کے اچھے جانوروں کی قیمت ۳۰ روپے سے ۳۵ روپے تک ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۲-۶-۵۸

# یوم مسیح موعودؑ کی تقریب پر جماعت احمدیہ لیگوس (مغربی افریقہ) کا جلسہ

## حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے عظیم الشان کارناموں کا تذکرہ

(از مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم اے مقیم نائیجیریا)

مورخہ ۳۰ مارچ کو نائیجیریا کے مختلف مشنوں نے "یوم مسیح موعود" کی تقریب پر جلسے کئے۔

لیگوس میں یہ جلسہ لیگوس کی احمدیہ مسجد فضل میں منعقد ہوا۔ غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کو کثرت سے دعوت نامے بھیجے گئے تھے۔

جلسہ مشن کے سیکرٹری تبلیغ الحاج A. W. Folawiyo کی تلاوت سے شروع ہوا جو انہوں نے خوش الحانی سے کی۔ مکرمی نسیم سیفی صاحب نے اپنی صدارتی افتتاحی تقریر میں فرمایا کہ ہم اور لوگوں کی طرح کسی کی پیدائش یا وفات کی یاد میں تہوار نہیں مناتے بلکہ ہم اس طریق پر کوئی دن مناتے ہیں جو ہمیں قرآن کریم نے سکھایا ہے۔ مثلاً ہم حج کرنے جاتے ہیں۔ وہاں کی مختلف چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے شعائر اللہ کے نام سے پکارا ہے۔

گویا ہم ان خاص واقعات کی یاد تازہ کرتے ہیں جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے نشان اس کے بندوں پر ظاہر ہوتے ہیں۔ آج کی تقریب ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کے واقعہ کی یادگار ہے۔ اور یہ واقعہ وہ پہلی بیعت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر لی۔

### حضرت مسیح موعودؑ کا وجود

آپ نے کہا۔ خدا تعالیٰ کا زندہ نشان تھا۔ آپ نے جن عقائد میں انقلاب پیدا کیا۔ وہ گو کوئی نئے نہ تھے آپ سے قبل بہت سے لوگ انہی عقائد کو اپنی کتب میں بیان کر گئے تھے۔ لیکن اس زمانہ کے ذہنی رجحانات کچھ اس قسم کے ہو گئے تھے کہ قریباً تمام کے تمام ہی مسلمان بعض غلط عقائد میں مبتلا تھے۔ آپ نے حیات مسیح ناصری علیہ السلام کے عقیدہ کو بطور مثال پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ عقیدہ مسلمانوں میں اس قدر راسخ تھا کہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام ماموریت سے قبل یہی سمجھتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ موجود ہیں۔ اس عقیدہ اور اس طرح کے دوسرے عقائد کا استیصال خود خدا تعالیٰ کے ہی اختیار میں تھا۔ جب خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو ان عقائد کے استیصال کے لئے مامور کیا تو اس کے ساتھ اس قدر روحانی طاقت آپ کی زبان اور قلم میں دی کہ دنیا کے خیالات کا رُخ بدل کے رکھ دیا۔ اور اب حیات مسیح کا عقیدہ اور اس قسم کے دوسرے عقائد محض رسمی اور ذہنی طور پر کہیں کہیں باقی رہ گئے ہیں۔ اور اب لوگ اس عقیدہ کے اظہار سے بھی ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں۔

لیکن اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی دوسروں کی طرح محض کتابیں ہی لکھ جاتے تو اس سے کسی خاص انقلاب کی امید نہ تھی۔ آپ میں اور دوسرے اولیاء میں فرق یہ تھا کہ آپ کو "بیعت" لینے کے لئے مامور کیا گیا یہ بیعت ہی تھی جس کو خود آنحضرتؐ نے حضرت مہدی علیہ السلام کا امتیازی نشان قرار دیا اس بیعت کے ذریعہ ایک ایسے سلسلہ کی بنیاد پڑی جس کی بنیادیں نہایت مستحکم تھیں۔ اسی بیعت کے قیام کی یاد کو ہم آج تازہ کر رہے ہیں۔ اور اس "بیعت" کو قائم رکھنے کے عزم کا اظہار ہمارا مقصد ہے۔

اس کے بعد پہلی تقریر جماعت کے ایک مخلص اور صاحب علم صاحب مختار آنی بابا (Mr. M. O. Anibaba) کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبولیت دعا" تھا آپ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تین خاص اور اہم دعاؤں کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ ان کے نزدیک حضرت مسیح موعود کی سب سے اہم دعا وہ ہے جس کے نتیجہ میں پسر موعود حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی پیدائش ہوئی۔ لیکن اس کا ذکر ہم بالتفصیل جلسہ مصلح الموعود میں سن چکے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس موقعہ پر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا کا ذکر کریں گے جو آپ نے ایک دشمن کے حق میں کی اور دوسری اس دعا اور اس کی قبولیت کی طرف توجہ دلائیں گے۔ جو آپ نے ایک دوست کے حق میں کی اور یہ دونوں دعائیں اپنے اثر کے لحاظ سے گہری مشابہت رکھتی ہیں۔

آپ نے اولاً اس دعا کا ذکر کیا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سعد اللہ لدھیانوی کے حق میں کی جس میں آپ کو بتایا گیا ان شانئک ھو الابتر جس میں اشارہ تھا کہ اس کی اولاد کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا۔ جس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام ہوا۔ اس وقت اس کی ایک جوان بیوی اور ایک چودہ برس کا لڑکا موجود تھا۔ لیکن اس پیشگوئی کے بعد اس کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوئی۔ اس نے ایک اور شادی بھی کی۔ لیکن کوئی اور بچہ پیدا نہ ہوا۔ لیکن مخالف لوگ کہتے تھے کہ جب اس کا ایک نوجوان لڑکا موجود ہے تو پھر پیشگوئی تو پوری نہ ہوئی لیکن جب سعد اللہ نے اپنے لڑکے کی شادی کی تو

---

## مَلْفُوظَاتْ حَضْرَتْ مَسِیحْ مَوْعُودْ عَلَیْهِ السَّلَام

## وصیّت کی اہمیّت

### اس کام میں سبقت کرنیوالوں پر ابد تک خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہوں گی

"خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے جب تک پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کیلئے ابتلا تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کرکے دکھلا دیا ہے اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضاً لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آرہے ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا۔ قریب ہے پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے۔ اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اسکے دفتر میں سابقین اوّلین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کرکے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہیگا کہ کاش! میں تمام جائداد منقولہ اور غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیدیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کرکے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں یہ کہیں گے۔ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ۔

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

(الوصیت صفحہ ۳۳-۳۴)

# پوری۔ اڑیسہ (بھارت) میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی تشریف آوری

## مقامی جماعت کیطرف سے سپاسنامہ

## توقع سے بڑھ کر کامیاب جلسہ

از مکرم عبید السلام صاحب جماعت احمدیہ پوری (اڑیسہ)

### تشریف آوری

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی تشریف آوری کے سلسلہ میں مکرم محمد کریم اللہ صاحب ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس سے بتاریخ ۲۰ رمئی پوری پہنچ گئے اسی دن شام کی گاڑی سے محترم صاحبزادہ صاحب اسٹیشن پر رونق افروز ہوئے۔ ایک گھنٹہ قبل جماعت کے دوست اسٹیشن پر کار لے کر موجود تھے۔ آپ کے ساتھ مولوی شریف احمد صاحب امینی مولوی محمد احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ اڑیسہ مولوی فضل الرحمٰن صاحب بی اے۔ ڈی ای نائب امیر پراونشل۔ مولوی بدرالدین صاحب سونگھڑوی موجود تھے۔ گاڑی پہنچتے ہی احباب پروانہ وار میاں صاحب کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ احباب نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ تمام دوستوں کا تعارف کرایا گیا۔ اس کے بعد بذریعہ کار میاں صاحب اور پارٹی خان بہادر مصاحب خان صاحب ریٹائرڈ جائنٹ سیکرٹری گورنمنٹ آف اڑیسہ کے مکان پر تشریف لے گئے۔ بعد ازاں جائے رہائش پر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے صاحبزادہ صاحب کی اقتداء میں پڑھی گئیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک جلسہ زیر صدارت صاحبزادہ صاحب منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ پوری کی طرف سے ایک بیش بہا اور خوبصورت کافور کا ہار پہنایا۔ جماعت کی طرف سے سپاسنامہ میاں صاحب کی خدمت پیش کیا گیا۔

### پبلک جلسہ اور اس کی روئیداد

مورخہ ۲۱ کو دن کے گیارہ بجے جماعت کے افراد سمیت میاں صاحب اور پارٹی کا ایک گروپ فوٹو لیا گیا تاکہ اس مبارک تقریب کی یاد ہمیشہ ہماری آنکھوں کے سامنے رہے۔ شام کو پوری ٹاؤن ہال میں ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ چند دن قبل اشتہارات اور چھپے ہوئے کارڈ کے ذریعہ شہر میں اطلاع کر دی گئی تھی۔ جلسے کا آغاز چھ بجے شام سے ہوا۔ خدا کے فضل سے توقع سے بڑھ کر حاضری رہی پوری ٹاؤن ہال کی تمام سیٹیں بھر گئیں یہاں تک کہ لوگ باہر کھڑے ہو کر تقریر سنتے رہے۔ حاضرین جلسہ میں سب کے سب تعلیمیافتہ اور ہر طبقہ کے لوگ موجود تھے وکلاء بھی تھے۔ اخبار کے نمائندے بھی تھے۔ ہندو پنڈت بھی تھے۔ اور سرکاری افسر بھی تھے غرضیکہ ہر ایک اپنے گروہ کی نمائندگی کر رہا تھا۔ جلسہ کی صدارت کے فرائض یہاں کے ایک مشہور وکیل رائے بہادر ہری لکشمن مصرا نے ادا کئے۔ مولوی شریف احمد صاحب امینی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ انچارج مدراس نے تلاوت قرآن کریم کی۔ تلاوت قرآن کریم کیا تھی گویا کہ جادو تھا۔ جو دلوں پہ اثر کر رہا تھا لوگ جو پہلے ادھر اُدھر متوجہ تھے سب کے سب جلسہ گاہ میں آ گئے۔ اس کے بعد مکرم مولوی صمصام علی صاحب مرحوم نے تلاوت قرآن کریم کے معنی و مطالب اڑیہ زبان میں بیان کئے۔ جو دلچسپی سے سنے گئے۔ سب سے پہلے مکرم کریم اللہ صاحب ایڈیٹر آزاد نوجوان نے انگریزی زبان میں تقریر کی ان کی تقریر بہت ہی دلچسپ اور انگریزی میں ہوئی۔ جسے تعلیمیافتہ انگریزی دان طبقہ نے بہت ہی پسند کیا اور کہا کہ اتنی اچھی تقریر ہم نے کئی سالوں کے بعد سنی ہے۔ آپ نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام نہایت ہی لطیف پیرایہ میں بیان فرمایا

اس کے بعد مولوی شریف احمد صاحب امینی نے نہایت ہی سلیس اردو میں قریباً ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ ان کی تقریر اتنی دلچسپ اور سلیس اردو میں تھی۔ کہ سامعین نے جن کی زبان اگرچہ اڑیہ تھی نہایت انہماک سے سُنی اور سمجھی۔ اور بعد میں انہوں نے بار بار اس کی تعریف کی۔ اور کہا کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ اردو زبان ہم لوگ سمجھ نہیں سکیں گے۔ لیکن ہم نے اس تقریر کو اچھی طرح سمجھا ہے۔ مولوی صاحب کا مضمون بین الاقوامی ہمدردی اور رواداری پر تھا۔ آپ نے عقلی اور نقلی دلائل سے اور براہین سے یہ ثابت کر دیا کہ مذہب اسلام رواداری سکھاتا ہے۔ اور اسی کا مذہب ہے۔ نیز آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض اور آپ کی تعلیم دوبارہ رواداری نہایت ہی شرح و بسط سے بیان کی۔ جس کا اچھا اثر ہوا۔

اس تقریر کے بعد ہمارے اڑیسہ کے مایۂ ناز مقرر۔ اڑیہ زبان کے ماہر مولوی صمصام علی صاحب مرحوم نے اسلام اور احمدیت کی تعلیم کے بارے میں جوش سے بھرے ہوئے لہجہ میں ہندو احباب کی خدمت میں اڑیہ زبان میں تقریر فرمائی۔ کہ ایک سماں بندھ گیا۔ ہر چھوٹا۔ بڑا جو اڑیہ زبان کا ماہر ہے رطب اللسان تھا۔ آپ نے حضرت احمدیہ علیہ السلام کا نام وید سے ثابت کیا۔ نیز آپ کی دعاؤں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے سری رام چندر جی کی دعاؤں کا ذکر کیا اور کہا کہ سری رام چندر جی خدا کے برگزیدہ نبی تھے۔ غرض ان کی تقریر بہت ہی کامیاب رہی

اس کے بعد صاحبزادہ صاحب نے مختصر مگر نہایت ہی لطیف پیرایہ میں یہ فرمایا کہ قادیان کی یہ آواز جو ایک خدا کے رسول کے منہ سے نکلی کہ خدا اب بھی بولتا ہے جیسے وہ پہلے بولتا تھا۔ اور اب بھی اس کی تمام قوتیں سب قائم ہیں۔ جس طرح پہلے تھیں۔ تمام دُنیا کے لوگوں کو دعوت تھی کہ آؤ اس خدا سے تعلق پیدا کرو۔ اور یہ آواز پھیلتی گئی۔ یہاں تک کہ دُنیا کے کناروں تک اس کی آواز گونجنے لگی۔ امریکہ میں۔ انگلستان میں۔ افریقہ میں۔ اسپین میں پیرس میں۔ سوئٹزرلینڈ میں۔ ہالینڈ میں یہ آواز گونج رہی ہے۔ اور اس کا حلقہ دن بدن وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے آج میں اسی آواز اسی پیغام کو پہنچانے کے لئے پندرہ سو میل کا سفر کر کے آپ لوگوں کے پاس حاضر ہوا ہوں تا آپ لوگوں کے کانوں میں یہ آواز پہنچ جائے۔ تاکہ آپ بعد میں یہ نہ کہیں کہ ہمیں کسی نے اس کے متعلق کچھ نہیں کہا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس آواز پر لبیک کہیں اور خدا سے صلح کر لیں۔ اور اس کے درشن و دیدار سے اپنے تئیں خوش قسمت بنائیں۔

اس کے بعد صدر صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی اور خوشنودی کا اظہار کیا۔ آخر میں شرافت احمد خانصاحب ایڈووکیٹ کٹک نے صدر جلسہ اور حاضرین کا جماعت احمدیہ پوری کی طرف سے شکریہ ادا کیا (بدر قادیان)

## جامعہ احمدیہ میں اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا قیام

جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام اولڈ بوائز ایسوسی ایشن مدرسہ احمدیہ جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین قائم کی جا رہی ہے۔ لہٰذا ان اداروں کے جملہ اولڈ بوائز کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ اس بارہ میں تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ اور مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

### کوائف

(۱) نام (۲) ولدیت (۳) سن و تاریخ داخلہ (۴) عرصہ تعلیم (۵) ڈگری (۶) موجودہ نوعیت۔

اولڈ بوائز سے مراد ۱۹۰۶ء سے لے کر ۱۹۵۸ء تک ہے اس لئے بعض دوست اور بزرگ جو وفات پا چکے ہیں۔ اگر ان کے کسی عزیز یا دوست کو ان کے مندرجہ بالا کوائف کا علم ہو تو وہ بھی براہ نوازش مطلع فرمائیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

# قربانیوں کی رقوم کی تازہ فہرست

( از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی )

قربانیوں کی رقوم کی تازہ فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ اس فہرست میں ابتدائی بعد رقوم بھی شامل کر دی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان رقوم کے بھجوانے والوں کی اس عبادت کو قبول فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ انسان اپنی طرف سے ایک نیک عمل کرتا ہے مگر قبول کرنا خدا کا کام ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید نے حضرت آدم علیہ السلام کے دو بچوں کے قصے میں بیان فرمایا ہے۔ پس میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور ان رقوم کے بھجوانے والوں کو حسناتِ دارین سے نوازے۔ فقط والسلام۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۱۹ جون ۱۹۵۸ء

| | |
|---|---|
| (۱) اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ | ۴۰-۰-۰ |
| (۲) والدہ صاحبہ ولی محمد صاحب مرحوم سکنہ بھن ضلع سرگودھا | ۴۰-۰-۰ |
| (۳) سید سردار حسین شاہ صاحب اوورسیر ربوہ | ۲۵-۰-۰ |
| (۴) عبد الکریم خان صاحب بی۔اے سپرنٹنڈنٹ سول سیکرٹریٹ لاہور | ۲۵-۰-۰ |
| (۵) لیفٹننٹ کرنل سید ممتاز احمد صاحب مونہ ڈپو | ۳۰-۰-۰ |
| (۶) شیخ بشیر احمد صاحب لیدر مرچنٹ اوکاڑہ | ۳۰-۰-۰ |
| (۷) ثناء اللہ خانصاحب ایم۔اے (پی۔سی۔ایس) گلبرگ لاہور (چیک) | ۳۰-۰-۰ |
| (۸) قاضی محمد رشید صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ | ۳۰-۰-۰ |
| (۹) رشید احمد صاحب رشید بوٹ ہاؤس ربوہ از طرف والدہ صاحبہ مرحومہ | ۳۰-۰-۰ |
| (۱۰) والدہ صاحبہ شیخ بشیر احمد صاحب لیدر مرچنٹ اوکاڑہ | ۳۰-۰-۰ |
| (۱۱) والدہ صاحبہ فیض اللہ خانصاحب چک ۱۶۸ ج۔ب ضلع لائلپور | ۳۰-۰-۰ |
| (۱۲) سردار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ مختار نبی صاحب گوجرانوالہ | ۳۰-۰-۰ |

# اذکروا موتاکم بالخیر

## میری والدہ مرحومہ

( از ظفر اقبال صاحب کراچی )

میری والدہ ماجدہ ۷ ؍مئی کو ہم سے جدا ہو گئیں جنازہ ۸ ؍مئی کو دار الہجرت ربوہ میں لایا گیا نماز جنازہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے پڑھائی اور کندھا دیا۔ اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئیں۔ مرحومہ نے چودہ سال کی عمر میں بیعت کی۔ ۲۶ سال کی عمر میں وصیت کی وصیت کا حصہ مطابق وعدہ ۱/۲ حصہ ادا کر دیا۔

سن صغیر سے نماز کی پابند تھیں۔ حتی الوسع نماز کی پابند تھیں۔ حتی الوسع نماز تہجد بھی نہ چھوڑتیں۔ شب کا آخری حصہ دعاؤں میں گذرتا اور ان دعاؤں سے جو برکت ہمیں ملی اسے ہم آج بھی محسوس کرتے ہیں۔ کلام پاک کی باقاعدہ تلاوت کرتیں اور ترجمہ سے پڑھتیں۔ متعدد افراد کو قرآن شریف پڑھایا۔ آپ کو دنیا کے صاحبہ آتی تھیں۔ اخلاق کا مجسمہ تھیں طرز گفتگو مؤدبانہ۔ شرک و بدعت سے کلی اجتناب تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی یاد بوجہ والدہ تنی نہیں آتی جتنی ان کی نیکی اور دینی عظمت کی وجہ سے آتی ہے۔

غیبت۔ جھوٹ۔ بدخوئی وغیرہ سے اجتناب رکھتیں۔ تبلیغ کا شوق اتنا تھا کہ بہت کم عورتوں میں پایا جاتا ہے۔ آپ نے دینی یادگار دو لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی ہے جن میں سے ایک لڑکا واقف زندگی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ وہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

**ضروری اعلان** مسجد احمدیہ لائلپور کے لئے ایک خادم کی ضرورت ہے جو محنتی اور خوش اخلاق ہو تنخواہ چالیس روپے سے ساٹھ روپے تک ہو سکتی ہے۔ رہائش کا انتظام مسجد میں ہوگا۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں امیر صاحب جماعت احمدیہ لائلپور کے نام بھجوائیں جن پر مقامی امیر یا صدر کی سفارش ضروری ہے ( ناظر امور عامہ )

# ہماری حقیر قربانیوں کے عظیم الشان نتائج

( از مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال )

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ ہم سے کہتا ہے دو چندے کرو قربانیاں۔ حالانکہ ان چندوں اور قربانیوں کی کوئی حقیقت ہی نہیں۔ جو کام اللہ تعالیٰ مصلحین۔ مامورین اور انبیاء کی جماعتوں سے لیتا ہے اسے دیکھو تو اس کے سامنے ان کی قربانیاں اور کوششیں بالکل ہیچ نظر آتی ہیں لیکن باوجود اس کے کہ سامان۔ طاقت اور قوت کم ہوتی ہے۔ مصلحین اور انبیاء کی جماعتیں ترقی کر جاتی ہیں۔ ان کی قربانیوں کے مقابلہ میں کام زیادہ ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھو۔ آپ کے پاس مال اور ذرائع بہت کم تھے۔ آپ کے بعد جو لوگ آئے ان کے ذرائع زیادہ تھے۔ ان کے پاس مال زیادہ تھا۔ لیکن جو کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء کے زمانہ میں ہوا بعد میں نہیں ہوا۔ جو کام ہوا وہ طاقت قوت اور آدمیوں کی کثرت کی وجہ سے نہیں ہوا"

"جو تغیر انسانی قلوب احساسات۔ جذبات اور نظم و نسق میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا اور جو کام آپ کی جماعت نے کیا بعد میں بنو عباس اور بنو امیہ نے اس سے ہزاروں گنے زیادہ آدمیوں۔ طاقت اور قوت کے باوجود بھی نہیں کیا"

تکمیل اشاعت دین کے اسی دور میں اللہ تعالیٰ نے مختلف اطراف کی سعید ارواح کو چن کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شمولیت کی سعادت بخشی اور انہی کی حقیر قربانیاں الٰہی نصرت کو ایسا جذب کریں گی کہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت کا علم دنیا کے کونے کونے میں انشاء اللہ لہرائے گا اور یحیی الدین و یقیم الشریعۃ کا الہام اپنی پوری شان سے پورا ہوگا۔

اسی نصرت الٰہی کو قریب تر کرنے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کو جذب کرنے کے لئے حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے "تحریک جدید" کا اجراء ۱۹۳۴ء میں فرمایا اور اکناف عالم میں مبلغین اور مبشرین پھیلا دیئے گئے۔ تا دور افتادہ قوموں کی سعید ارواح کو اس نور سے منور کیا جائے اگر ایک طرف "کلام اللہ" کا مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے مختلف زبانوں میں قرآن حکیم کے تراجم شائع کئے جا رہے ہیں تو دوسری طرف اشاعت اسلام تعمیر مساجد کے ذریعہ کی جا رہی ہے تا

"قومیں اس سے برکت پائیں گی"

کی پیشگوئی اپنی پوری شان سے پوری ہو۔

بھلا ان عظیم الشان نتائج کے بالمقابل ہماری قربانیاں کیا حیثیت رکھتی ہیں۔ تحریک جدید کے جہاد کبیر میں شمولیت کے لئے دفتر اوّل اور دفتر دوم کے مجاہدین نے کچھ وعدہ جات کئے۔ ایک حصہ نے اپنے ایفاء وعدہ کے ذریعہ دوسرے پیچھے رہنے والوں پر سبقت حاصل کر لی اور مرکز نے ان پیچھے رہنے والوں کو حصول ثواب کی خاطر کثرت سے یاددہانیاں کرائیں۔ حالانکہ مومن کی شان یاددہانی سے بالاتر ہے۔ کہ پیچھے رہنے والے احباب کو چاہیئے کہ فوری طور پر ایفاء وعدہ فرما کر اپنے سبقت لے جانے والے بھائیوں سے مل جائیں۔ پھر

"سکیم مساجد ممالک بیرون"

میں حسب قواعد بردست کو اپنا حصہ ادا کرنا چاہیئے تا ان حقیر قربانیوں کے بالعوض الٰہی نصرت دنیا کو شرک سے پاک کر کے آستانہ الوہیت پر سربسجود ہونے کے قابل بنا دے اور اکناف عالم میں توحید الٰہی کے گیت گائے جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔

# دعائے مغفرت

مؤرخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۸ء بوقت ۹ بجے صبح مکرم خانصاحب شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم ایس ڈی او ریلوے برج ڈیپارٹمنٹ کی زوجہ جو عزیزم مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب برج انسپکٹر ریلوے کوئٹہ کی والدہ تھیں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کی عمر تقریباً ۶۳ سال کی تھی۔ جنازہ کے وقت بہت تھوڑے دوست شامل تھے۔ لہذا احباب جماعت ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور اپنی اپنی جگہ پر جماعتیں نماز جنازہ غائب پڑھ کر ممنون فرمائیں۔

محمد رفیع صوفی امیر جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

# ضروری اعلان

چندوں کے بقایا جات کی معافی یا شرح چندہ میں کمی کی درخواستوں کی منظوری کا کام نظارت بیت المال کے سپرد ہے لیکن مشرقی پاکستان کی بعض جماعتیں اور احباب ایسی درخواستیں براہِ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوا دیتے ہیں۔ وہاں سے یہ تمام درخواستیں مناسب کارروائی کے لئے نظارت بیت المال میں بھجوا دی جاتی ہیں۔ اس طرح خواہ مخواہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نہایت قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔

لہٰذا تمام جماعتوں اور احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ ایسی درخواستیں نظارت بیت المال کو بھجوائی جاویں۔ نظارت بیت المال ان درخواستوں پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں ہی فیصلے کرتی ہے اور ہمیشہ ہمدردانہ رویہ اختیار کرتی ہے۔ اگر کوئی جماعت نظارت بیت المال کے فیصلہ سے مطمئن نہ ہو تو نظارت علیا کی وساطت سے صدر انجمن احمدیہ میں اپیل کی جا سکتی ہے اور اگر صدر انجمن احمدیہ کے فیصلہ سے بھی کسی جماعت کو اطمینان نہ ہو سکے تو صرف اس صورت میں کوئی معاملہ حضور تک لیجانا چاہیئے۔ ورنہ ہر دوست کے لئے لازمی اور ضروری ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے انتظامیہ اور دفتری معاملات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وقت ضائع کرنے سے پرہیز کرے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

# المصلح کا "مسیح موعود نمبر"

مجلس انصار اللہ کراچی "المصلح" کا "مسیح موعود نمبر" ماہ جولائی میں شائع کر رہی ہے جس میں سلسلہ کے جلیل القدر اصحاب کے مضامین شائع ہوں گے۔ تمام مضمون نگار حضرات کی خدمت میں فرداً فرداً یہ فہرست بھجوائی جا چکی ہے۔ اب اس اعلان کے ذریعہ ان سے درخواست ہے کہ بہت جلد وہ اپنے مضامین ارسال فرما کر ممنون فرما دیں۔ نیز اس نمبر کی افادیت کے پیش نظر احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ جو احباب اپنے لئے اور تبلیغی اغراض کے لئے یہ نمبر حاصل کرنا چاہیں تو "مجلس انصار اللہ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی" کو مطلع فرما دیں۔

(مربی سلسلہ احمدیہ کراچی)

# ترسیل چندہ انصار میں سستی نہ ہونی چاہیئے

بعض عہدیداران انصار کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ انصار کا فراہم شدہ چندہ بروقت نہیں بھجواتے بلکہ اکٹھا کرتے رہتے ہیں۔ جب خیال آتا ہے بھجوا دیتے ہیں۔ لیکن یہ طریق مناسب نہیں۔ اس سے مرکزی کاموں میں جو تنظیم انصار کے ماتحت جاری کئے ہوئے ہیں۔ روپیہ بروقت اور باقاعدہ نہ پہنچنے کی وجہ سے روک پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے زعماء صاحبان انصار کو چاہیئے کہ فراہم شدہ چندہ ماہ بماہ بھجوانے کا انتظام فرماویں۔ سوائے ایسی زمیندار جماعتوں کی مجالس انصار کے جن کے اراکین انصار کاشتکار یا زمیندار ہونے کی وجہ سے اپنا چندہ فصل پر ہی ادا کر سکتے ہوں۔ ان کا چندہ فصل وار بھجوایا جا سکتا ہے۔ ورنہ ماہ بماہ چندہ وصول کر کے بھجوا دینا نہایت ضروری ہے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

# پتے مطلوب ہیں!

ا۔ مہاں احمد علی صاحب ولد میاں قاسم علی خاں صاحب رام پوری جو مکان ۱۲ حیدر نگر اوسٹریٹ نشیش محل روڈ لاہور میں رہتے تھے کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر کسی دوست کو ان کا موجودہ ایڈریس معلوم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرما دیں۔

ب۔ خواجہ عبد العزیز صاحب ڈرائیور تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر کسی دوست کو معلوم ہو تو ان کے ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ (ناظر بیت المال)

# ضرورت کارکنان

۱۔ ربوہ کے ایک دفتر میں ایک تجربہ کار کارکن کی فوری ضرورت ہے جو دفتر کے سپرنٹنڈنٹ کے طور پر کام کر سکے۔ یہ آسامی فی الحال صرف ایک ماہ کے لئے ہے۔ جو صاحب کام کرنا چاہیں وہ خاکسار کے دفتر میں اپنی درخواستیں مع تفصیل تجربہ ارسال فرما دیں۔

۲۔ ایک نوجوان مستعد حاضر باش کارکن کی ایک دفتر میں ضرورت ہے۔ جس کے دل میں خدمت خلق کا جذبہ بھی ہو۔ اور ذہین ہونے کے علاوہ Resourceful بھی ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ تمام درخواستیں خاکسار کے دفتر میں بھجوائی جاویں۔ ہر درخواست کے ساتھ پریذیڈنٹ یا امیر مقامی کی تصدیق ضروری ہے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

# جنازہ غائب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۳ جون ۵۵ء بعد نماز جمعہ مری میں مندرجہ ذیل احباب کا جنازہ غائب پڑھا اور ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائی۔

(۱) چوہدری بدر الدین صاحب عاملے۔

حضور نے فرمایا۔ یہ بہت مخلص احمدی تھے ان کے بیٹے نے اطلاع دی ہے کہ وہ وفات پا گئے ہیں۔

(۲) حاجی محمد اعظم سلطان غوث صاحب آف ماریشس۔

(۳) برکت بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم

حضور نے فرمایا شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم بہت مخلص احمدی تھے اور گو بیعت انہوں نے بہت بعد میں کی۔ مگر سلسلہ کے ساتھ بہت مخلصانہ تعلقات رکھتے تھے۔ یہ پہلے ہندوستانی تھے۔ جنہیں انگریزوں کے زمانہ میں بڑے اور اہم پل بنانے کا کام سپرد کیا گیا تھا۔ چنیوٹ کے پاس دریائے چناب کا جو پل ہے۔ وہ انہوں نے ہی بنوایا تھا۔ اب ان کے کئی شاگرد مختلف جگہوں پر اہم عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ پچھلے دنوں اپنے بیٹے کے پاس سکھر گئی تھیں کہ وہیں وفات پا گئیں۔

(۴) ڈاکٹر مہر علی خاں صاحب آف ڈیرہ غازیخاں۔

احباب ان سب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

# شکریہ احباب

خاکسار گذشتہ دنوں بہت بیمار رہا ہے بیماری کے ایام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جو میرے لئے دعائیں فرماتے رہے یا جو عیادت کے لئے تشریف لاتے رہے ہیں ان سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب آئندہ بھی خاکسار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے کے اور خدمت سلسلہ کی توفیق بخشتا رہے۔ ڈاکٹر عبد الرحمٰن آف موگا
چشتی بلڈنگ نیلا گنبد لاہور

# دعائے مغفرت

مورخہ ۲ جون ۵۵ء کو ہمارے ایک احمدی خادم بھائی محمد احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ سول ہسپتال کراچی میں بیمار رہ کر انتقال فرما گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون ــــ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بچے جو چھوٹی چھوٹی عمر کے ہیں چھوڑے ہیں۔ ایک بچہ تو صرف ایک ماہ کا ہے۔ نیز مرحومہ ہمارے مخلص کارکن مکرم پیر محمد انور صاحب راجپوت منتظم مالی مجلس خدام الاحمدیہ کراچی حلقہ فیڈرل ایریا کی خالہ تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (چوہدری فضل الرحمٰن اذ کراچی)

# ہنگری میں انصاف اور آزادی صحافت کا منہ چڑایا گیا ہے

## اخبار نویسوں کی سزاؤں پر انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ کا احتجاج

زیورچ ۲۰ جون۔ حکومت ہنگری نے اکتوبر ۱۹۵۶ء کی بغاوت کے سلسلے میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے والے صحافیوں کے خلاف جو کارروائی کی ہے۔ انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ نے اس کے خلاف احتجاج کیا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں تین صحافیوں، مکلاس گائمز، مکلاس دار سرہیلی اور پال لوتسی کا ذکر کیا گیا ہے اس میں سے اول الذکر کو سابق وزیراعظم امرے ناج کے ساتھ موت کے گھاٹ اتارا جا چکا ہے۔ اور باقی دو کو قید کی سزائیں دی گئی ہیں۔

انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ نے ان صحافیوں کی سزاؤں کو انصاف کا منہ چڑانے کے مترادف قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ان سے پریس کی آزادی کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ ہنگری کے متذکرہ صحافیوں کو سیاسی مقاصد کے تحت نشانہ بنایا گیا ہے۔ اور یہ انسانیت کی توہین کی ایک شرمناک مثال ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مکلاس گائمز جنہیں موت کی سزا دی گئی ہے۔ اکتوبر ۱۹۵۶ء کی بغاوت کے خاتمے کے بعد بھی ہنگری کے صحافیوں کی ایسوسی ایشن کے رکن تھے اور وہ پریس کی آزادی کے حق میں اور ہنگری میں روسی مداخلت کے خلاف برابر آواز بلند کئے ہوئے تھے۔ وہ اخبار "نزبت ساگ" کے عملۂ ادارت کے رکن تھے

دار سرہیلی بغاوت کے دوران مسٹر ناج کے پریس آفس کے سربراہ تھے۔ اور لوتسی کا جرم یہ تھا کہ انہوں نے بغاوت کے خاتمے کے بعد "باغیوں" کے نظریات کی حمایت کے لئے ایک ہفت روزہ اخبار نکالا تھا۔

انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ نے یاد دلایا ہے کہ ۱۹۵۶ء کے بعد سے ہنگری میں متعدد دوسرے اخبار نویسوں کو محض ان کے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں قید و بند کی سزائیں دی جا چکی ہیں۔

### برطانوی راکٹ کا کامیاب تجربہ

ایڈیلیڈ ۲۰ جون۔ برطانیہ کے ایک "سکائی لارک" راکٹ نے تین ہزار میل کی رفتار سے ایک سو تین میل کی بلندی تک پہنچ کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے اس سے قبل اسی قسم کا ایک راکٹ دو نی ہ

### تین ہزار اچھوت بودھ بن گئے

نئی دہلی ۲۰ جون۔ مشرقی پنجاب کے چک حکیم پھگواڑہ میں تین ہزار سے زائد اچھوتوں نے بدھ مذہب قبول کر لیا۔ اسی ہفتے صوبہ بمبئی میں بھی دس ہزار اچھوت بدھ بن چکے ہیں۔

### لبنان کیلئے امریکی اقتصادی امداد

بیروت ۲۰ جون۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق لبنان موجودہ مالی سال کے لئے امریکہ سے پندرہ کروڑ پونڈ لبنانی کی اقتصادی امداد کی درخواست کرے گا دریں اثنا لبنانی امریکہ سے فاضل اشیاء کی فراہمی کا ایک معاہدہ کرنے کی بات چیت بھی کر رہا ہے۔ اس معاہدے کے تحت لبنان زیادہ تر گندم درآمد کرے گا۔

### "مردہ" زندہ ہو گیا

لیگ ہارن (اٹلی) ۲۰ جون اٹلی کا ایک چھہتر سالہ شخص پیومازیلی اپنی "موت" کے پانچ گھنٹے بعد کفن پھاڑ کر اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے اپنے سوگواروں سے درخواست کی کہ اسے کھانے کے لئے فوراً کچھ دیا جائے کیونکہ بھوک سے اس کا برا حال ہے۔ اس سے قبل ایک ڈاکٹر مازیلی کی موت کے سرٹیفکیٹ پر دستخط کر چکا تھا یہ امر قابل ذکر ہے کہ مازیلی کے باپ کے ساتھ بھی بالکل یہی حادثہ پیش آیا تھا اور وہ بھی عین اس وقت "زندہ" ہو گیا تھا۔ جب لوگ اسے قبر میں اتارنے کی تیاریاں کر رہے تھے۔

### تیل کے ذخائر کی تلاش

رعیہ خاص (ڈاک سے) حکومت پاکستان کے ماہروں کی ایک جماعت جائزہ طبقات الارض اور تیل کے ذخائر کی تلاش کے لئے علاقہ رعیہ خاص کا دورہ کر رہی ہے اس پارٹی کے پاس جدید ترین خودکار مشینیں ہیں اور یہ گیگے مل رعیہ خاص وغیرہ میں خودکار مشینوں سے پانی نکال کر اسکے نمونے حاصل کر چکی ہے۔ جو متعلقہ محکمہ کو تجربہ کے لئے بھیج دئے گئے ہیں۔ تاکہ پانی میں تیل کی مقدار معلوم کی جاسکے

م ایک "سکائی لارک" راکٹ گذشتہ ہفتے زمین سے بلند ہونے سے قبل ہی پھٹ گیا تھا

# مغربی پاکستان میں سستی خوراک کی کونسل کی تشکیل

## یہ کونسل سارے صوبے میں کنٹین کھولے گی

لاہور ۲۰ جون۔ مغربی پاکستان کے وزیر معاشرتی بہبود و بلدیات سید حسن محمود نے سستی خوراک کی کونسل کی تشکیل کا اعلان کیا جو سارے صوبے میں کنٹین کھولے گی۔

وزیر موصوف نے جو مغربی پاکستان معاشرتی بہبود کونسل کی انتظامیہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ بتایا کہ بہاولپور ڈویژن سے چھ ہزار ٹن گندم موجودہ نرخوں سے ارزاں نرخوں پر خریدی گئی ہے تاکہ سستی خوراک کی کینٹینوں اور اجتماعی تنوروں کو سپلائی کی جا سکے۔

سید حسن محمود نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ چند مہینوں کے اندر اندر حکومت کمیونٹی چیسٹ سے متعلق ہنگامی قانون نافذ کر دے گی تاکہ زکوٰۃ اور فطرہ وغیرہ اکٹھا کر کے خیراتی کاموں کو باقاعدہ بنایا جائے۔ آپ نے کہا یہ معاشرتی بہبود کی نجی کوششوں کو منظم کرنے اور حکومت کی بہت سی کارآمد سکیموں کو مالی مدد دینے کے سلسلے میں پہلا قدم ہوگا۔

وزیر موصوف نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے مغربی پاکستان میں دماغی امراض کا ایک شفاخانہ کھولنے کے سلسلے میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے جو کراچی کے قریب ہوگا۔ توقع ہے کہ اس مقصد کے لئے مرکزی حکومت اچھی خاصی رقم دے گی۔

انتظامیہ کمیٹی نے ایک مالیاتی سب کمیٹی قائم کی ہے۔ جو معاشرتی ترقی کی علاقائی ضروریات کی اساس پر روپے کی ضلع وار تقسیم کرے گی۔ اس سب کمیٹی کے ارکان یہ ہیں۔ پیر نادر علی شاہ۔ مسٹر رحیم جان۔ مسٹر سعید کے حق۔ مسٹر سید حسن۔ میجر مبارک علی شاہ اور بیگم ممتاز جمال۔

وزیر معاشرتی بہبود نے اپنے محکمہ کو حکم دیا ہے کہ صوبہ میں نوجوانوں کے جسمانی اغراض صحت قائم کرنے کے لئے سکیم تیار کی جائے۔ اس کا مقصد صحت کو بہتر بنانا اور صوبے میں نوجوانوں کی تحریک کو فروغ دینا ہے۔

### بنک آف انگلینڈ کی شرح میں مزید کمی

لنڈن ۲۰ جون۔ بنک آف انگلینڈ نے اپنی شرح سود ساڑھے پانچ فیصد سے کم کر کے پانچ فی صد کر دی ہے۔ یہ ایک مہینے کے اندر دوسری تخفیف ہے، اب بنک کی شرح ۱۹ ستمبر ۱۹۵۷ء سے پہلے کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ اس وقت اسے بڑھا کر سات فی صد کیا گیا تھا۔

### ہنگری میں پولیس کو تیار رہنے کا حکم

دیانا (آسٹریا) ۲۰ جون ہنگری سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق سابق وزیراعظم امرے ناج اور ان کے ساتھیوں کو پھانسی دینے کے بعد ملک میں سخت کشیدگی پھیلی ہوئی ہے۔ چنانچہ بوڈاپسٹ میں پولیس کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے اور آسٹریا کی سرحد پر فوجی نقل و حرکت بہت بڑھ گئی ہے۔

### مسٹر جی احمد کا عزم یورپ

لاہور ۲۰ جون۔ پانی اور بجلی کی ترقی کے صوبائی ادارے کے چیئرمین مسٹر جی احمد اوائل جولائی میں یورپ روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ برطانیہ۔ سویڈن اور مغربی جرمنی کے مختلف کثیر المقاصد منصوبوں کا معائنہ کریں گے اور پانی اور بجلی کی ترقی کے صوبائی ادارے کے لئے مشیروں اور ٹیکنیشنز کا انتخاب کریں گے۔ آپ لنڈن میں نہری تنازعہ سے متعلق کانفرنس میں بھی شریک ہوں گے جو غالباً سات جولائی سے شروع ہوگی۔

### ری پبلکن پارٹی کی انتخابی مہم

لاہور ۲۰ جون ری پبلکن پارٹی نے تمام مغربی پاکستان میں انتخابی مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقصد کے تحت جلسے منعقد کئے جائیں گے جن سے وزیراعظم نون۔ وزیر اعلیٰ قزلباش اور دوسرے ری پبلکن لیڈر خطاب کریں گے۔ پارٹی کا پہلا جلسہ چار جولائی کو ڈیرہ غازی خان (؟) میں۔ دوسرا پانچ جولائی کو گجرات میں تیسرا آٹھ جولائی کو جیکب آباد میں اور چوتھا ۹ جولائی کو سکھر میں منعقد ہوگا۔

لاہور ۲۰ جولائی کمشنر مغربی پاکستان بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن پروفیسر سراج دین نے لاہور بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین اور آنریری کمشنر خان طارق اسمٰعیل خان کو ایران کی دوسری نیشنل سکاؤٹ جمبوری میں شرکت کرنے والے پاکستانی دستے کا لیڈر مقرر کیا ہے اور انہیں دستے کے ساتھ جانے والے دوسرے عہدیدار نامزد کرنے کا بھی اختیار دیا ہے۔

# عوامی لیگ اور نیشنل عوامی پارٹی میں پھر سمجھوتہ ہو گیا

## نئی وزارت کے حلف اٹھاتے ہی عدم اعتماد کی تحریک پیش کر دی گئی

ڈھاکہ ۲۲ جون۔ مشرقی پاکستان کی وزارتی کشمکش نے کل نیا پلٹا کھایا اور مسٹر ابوحسین سرکار کی وزارت کے حلف اٹھانے سے صرف چند گھنٹے قبل عوامی لیگ اور صوبہ کی نیشنل عوامی پارٹی میں سمجھوتہ ہو گیا۔ جس کی رو سے نیشنل عوامی پارٹی نے صوبائی اسمبلی میں عوامی لیگ کولیشن پارٹی کی حمایت کا فیصلہ کیا۔ صوبائی گورنر کو نئی وزارت کے حلف اٹھانے سے پہلے اس فیصلہ سے آگاہ کر دیا گیا۔

مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری شیخ مجیب الرحمٰن اور مشرقی پاکستان نیشنل عوامی پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمود علی نے کل علی الصبح ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا کہ ہم نے نیشنل عوامی پارٹی کے پیش کردہ پانچ نکات پر غور کیا ہے۔ ہمارے درمیان ان نکات پر مفاہمت ہو گئی ہے جس سے دونوں فریق مطمئن ہیں۔

دونوں پارٹیوں میں سمجھوتہ کے اعلان کے بعد کل شام اسمبلی میں مسٹر ابوحسین سرکار کی وزارت کے خلاف عدم اعتماد تحریک پیش کر دی گئی۔

نئی وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا فیصلہ عوامی لیگ کولیشن پارٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت مسٹر عطاء الرحمٰن نے کی اور مسٹر حسین شہید سہروردی بھی اس اجلاس میں موجود تھے۔

مسٹر ابوحسین سرکار کی وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پر ۲۳ جون (پیر) کو دس بجے صبح بحث ہو گی۔ آج اسمبلی کا اجلاس شروع ہوتے ہی مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری شیخ مجیب الرحمٰن نے یہ تحریک پیش کر دی۔ خاصی ہنگامہ خیز بحث کے بعد ڈپٹی سپیکر نے اس تحریک پر بحث کی اجازت دیدی اور اسمبلی کا اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا۔ پیر کو یہ تحریک عدم اعتماد زیر بحث آئے گی۔

### مشرقی پاکستان میں مسٹر ابوحسین سرکار کی وزارت نے حلف اٹھا لیا

ڈھاکہ ۲۱ جون۔ مسٹر ابوحسین سرکار نے کل صبح وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ ان کے ساتھ دو اور وزراء یونائیٹڈ پروگریسو پارٹی کے مسٹر پربھوش چندر لاہری اور کرشک سرمک کے مسٹر عبدالحمید نے بھی حلف اٹھائے۔

حلف اٹھانے کی رسم کے لئے ساڑھے نو بجے صبح کا وقت مقرر تھا۔ لیکن یہ تقریب سوا دس بجے صبح شروع ہوئی۔ چیف سیکرٹری مسٹر حامد علی نے مسٹر ابوحسین سرکار کو گورنر مسٹر سلطان الدین احمد کی خدمت میں پیش کیا اور گورنر نے عہدہ اور رازداری کے حلف دئیے۔

مسٹر یوسف علی چوہدری۔ مسٹر عبداللطیف بسواس۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ مشرقی پاکستان میجر جنرل عمراؤ خان۔ مختلف محکموں کے سیکرٹری کرشک سرمک اور یونائیٹڈ پروگریسو پارٹی سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی اور سفارتی ارکان نے تقریب میں شرکت کی۔

### لائلپور میں مزدوروں پر فائرنگ سے چھ ہلاک اور ۳۰ مجروح

لائلپور ۲۱ جون۔ مقامی کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز کے ہڑتالی مزدوروں پر فائرنگ سے کل صبح چھ مزدور ہلاک اور ۳۰ مجروح ہو گئے۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے اس کارخانہ میں پولیس اور مزدوروں کے تصادم میں پولیس کا ایک ایس ایچ او اور ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور سات کانسٹیبل بھی مجروح ہوئے ہیں۔

مزدور یونین کے ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ سولہ افراد ہلاک اور ۳۰ زخمی ہوئے ہیں وزیر زراعت مظفر علی قزلباش آج موقعہ پر تحقیقات کے لئے لائلپور پہنچ گئے اور انہوں نے واقعہ کی فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز کے ڈائریکٹر انچارج حاجی محمد شفیع نے اس واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق ہڑتالی مزدوروں پر فائرنگ اس وقت ہوئی جب وہ نئی قائم ہونے والی مزدور یونین کے صدر مسٹر محمد یعقوب کی گرفتاری پر احتجاج کرنے کے لئے جمع ہوئے۔